لب کشائی سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۶ میں تنبیہہ فرمادی۔ " اور آپ اس چیز کے تابع نہ ہوں جس کے متعلق آپ کو علم نہ ہو۔ یقیناً کان، آنکھ، اور دل سے قیامت کے دن پوچھا جائیگا " اللہ تعالیٰ نے فاسق کی خبروں کے بارے میں سورہ الحجرات آیت ۶ میں فرما دیا ہے۔ " اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لاوے تو تم اسکی تحقیق اور چھان بین کرلو۔" اہل اسلام کو کسی فاسق کی خبر سننے کے بعد تحقیق و تثبت سے کام لینا چاہیئے مسلمانوں پر عموماً اور اہل علم حضرات پر خصوصاً لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر نادانستہ طور پر کوئی بات نہ کہے اور نہ اپنی طرف سے کسی چیز کو حلال یا حرام، جائز و ناجائز قرار نہ دے جبتک کہ معتمد طریقہ اور یقینی دلائل سے اسکو معلوم نہ ہو۔ ہمارے علماء کرام اور اسلاف عظام کو جب بھی کسی مسئلہ میں مکمل علم نہ ہوتا تو وہ بلا تکلف اَللّٰهُ اَعْلَمُ (خدا بہتر جانتا ہے) یا لَا اَدْرِیْ۔ (میں نہیں جانتا) سے جواب دیتے۔ فرشتوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے سبحانک لاعلم لنا۔ الخ کا جواب دیا، صحابہ کرامؓ سے جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی مسئلہ کے بارے میں دریافت فرماتے اور صحابہ کو وہ مسئلہ معلوم نہ ہوتا تو اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ کا مؤدبانہ جواب دیا کرتے تھے۔ یہ درحقیقت ان کے کمال علمی، پختہ ایمان، تعظیم خداوندی کا اثر تھا۔ اسی طرح آج ہمیں بھی جبکہ تسخیر قمر کا چرچا ہے ان بے دین لوگوں کی خبروں کی نہ تصدیق کرنی چاہیئے اور نہ تکذیب۔ بلکہ ہمیں تحقیق اور تدبر قرائن و معلومات کا تجسس لازمی ہے۔ اگر دلائل و قرائن فاسق اور کافر کی بات کی تصدیق میں ہوں تو ہمیں ان کی باتوں کو مان لینا چاہیئے ورنہ رد کر دینا چاہیئے۔ علامہ ابن قیمؒ نے کتنی پختہ بات فرمائی ہے۔

اِنَّ الْبِدَارَ بِرَدِّ شَیٍٔ لَمْ تُحِطْ عِلْمًا بِهٖ سَبَبٌ اِلَى الْحِرْمَانِ

کسی بات کو فوراً ہی رد کر دینا (جبکہ آپ کے احاطہ علم سے بالاتر ہو) محرومی کا ذریعہ ہے۔

اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ بغیر کسی حجت کے کسی مسلمان پر کافر اور فاسق کا فتویٰ لگا دیں، حالانکہ روایات سے ثابت ہے کہ اگر کسی نے ایک شخص پر کفر کا فتویٰ لگایا جو درحقیقت مسلمان تھا، اور کفر سے پاک، تو یہ فتویٰ لگانے والے پر چسپاں ہو جاتا ہے۔ بنابریں! ہم نے موضوع زیر بحث کے سلسلہ میں ان قرآنی آیات اور نبویؐ روایات کا بغور مطالعہ کیا جن میں شمس و قمر اور کواکب کا تذکرہ ہے پس ہمیں کوئی ایسی حجت دستیاب نہ ہوسکی جسکی رو سے چاند اور دیگر ستاروں تک انسانی رسائی ممنوع قرار دی گئی ہو، البتہ سورۂ حجر کی آیت نمبر ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - سورہ فرقان کی آیت نمبر ۱۶ - سورہ صافات کی آیت ۶ تا ۱۰۔ سورۂ ملک کی آیت نمبر ۵ - سورہ نوح کی آیت نمبر ۱۵، ۱۶، اور اسی مضمون کی دیگر آیات جن سے وہ گروہ استدلال کرتا ہے جو تسخیر قمر کا منکر ہے اور وہاں تک رسائی کے ماننے والوں کو کافر و فاسق

تک بھی نہیں تھا، لیکن بڑی ہو کر میں خود اس نتیجہ تک پہنچی کہ خدا کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں ہے، لیکن اس یقین کے ساتھ ہی کمیونزم کے اہم اصول کی وہ اہمیت میری نظر میں باقی نہ رہی جو پہلے تھی۔"
(روزنامہ امروز مجریہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۷ء)

خدا کا انکار | اگر کوئی کمیونسٹ نوجوان خدا پر یقین رکھتا ہے اور گرجا (یا مسجد) جاتا ہے تو گویا وہ اپنے فرائض کی تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے ابھی تک مذہبی توہمات سے گلو خلاصی حاصل نہیں کی اور پوری طرح ایک باشعور انسان (کمیونسٹ) نہیں بنا ہے۔
(ینگ بالشویک نمبر ۶ ص ۵۶ ۱۹۴۹ء فروری)

خدا کا تصور ایک واہمہ ہے | کارل مارکس کہتا ہے: خدا کا تصور ایک واہمہ ہے۔ اس عالم کے ارتقائی وجود میں آج کسی بادشاہ یا خدا کے لئے کوئی جگہ باقی نہیں ہے۔ (خدا مجرم ہے ص ۳۰)

خدا مجرم ہے (معاذ اللہ) | رسالہ منشور جو ایرویز ایمپلائز یونین پی آئی اے کراچی کی سرکردگی میں ہر مہینے بارہ ہزار کی تعداد میں چھپتا ہے اس میں لکھا ہے۔ "خدا انسان کے خلاف کفر بکتا ہے، یہ قانون یہ بھیانک قہر، یہ ناگزیر جرم، آدمی کو آدمی سے لڑانے والا، خدا کو انصاف کی عدالت میں پیش کر کے میں اُسے ملزم قرار دیتا ہوں۔" (رسالہ منشور مئی ۱۹۶۶ء ص ۵۲)

فرشتوں کی ایسی تیسی | رسالہ منشور میں "اگر اجازت ہو" کے مستقل عنوان کے تحت پابند صوم و صلوٰۃ مسلمان کا مذاق اڑایا گیا ہے۔ الفاظ ملاحظہ ہوں۔ "فرشتوں کی ایسی تیسی، تم اور تمہارے فرشتے سب فراڈ ہیں۔" (رسالہ منشور جولائی ۱۹۶۶ء ص ۲۹)

کمیونسٹ بننے کا بنیادی اصول | "کوئی نوجوان مرد یا عورت اس وقت تک کمیونسٹ نہیں ہو سکتا جب تک وہ مذہبی اعتقادات سے آزاد نہ ہو جائے۔" (روس کا مشہور اخبار پراودا مجریہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء)

مذہب لوگوں کے لئے افیون ہے | "مذہب لوگوں کے لئے افیون ہے، یہ ایک قسم کی روحانی شراب ہے، اس میں سرمایہ کے غلام اپنے انسانی خدوخال اور ایک اچھی انسانی زندگی سے متعلق اپنے دعووں کو غرق شراب کر دیتے ہیں۔" (وی آئی لینن مجموعہ تصانیف ج ۹ ص ۶۵۸)

دوسری جگہ لکھا ہے: "عوام کو بڑے پیمانہ پر متاثر کرنے کے لئے ثقافتی انقلاب کا سب سے اہم فرض مذہب کے خلاف غیر مشروط طور پر اور باقاعدہ جنگ کرنا ہے، مذہب لوگوں کے لئے ایک افیون ہے۔ (پروگرام آف دی کمیونسٹ انٹرنیشنل ص ۶۶)

ہر شہری کو اسلامی شعائر اور مذہبی اثرات سے بچایا جائے | مقدس مقامات کی زیارت، عبادت،

نماز، جنازہ اور بچوں کا ختنہ کرنا مذہب اور پرانے رسم و رواج کے ایسے بچے کھچے حصے ہیں کہ جن پر آج بھی بعض مقامات پر عمل کیا جاتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ ہر شہری کو مذہب کے اثرات سے بچایا جائے۔
(قازقستان کے صدر مقام کے ریڈیو اسٹیشن سے ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۴ء کو نشر کیا گیا۔)

الحادی نظریات کی تربیت دی جائے | پارٹی تنظیم کے سلسلہ میں جو تعلیمی کام انجام دیا جاتا ہے اس میں مذہبی اعتقادات اور توہمات کے خلاف جد و جہد کو اور عوام الناس کو الحادی نظریہ کے مطابق تربیت دینے کے کام کو اہم مقام حاصل ہونا چاہیے۔ (ینگ بالشویک جولائی ۱۹۵۰ء صـ۵۳)

خدا کے خلاف جنگ اور مذہب کا خاتمہ | ہمیں اسطرح کرنا چاہیئے کہ ہماری ہر ضرب کلیسا کی روایات اور مذہبی پیشواؤں پر پڑے اور وہ عام طور پر مذہب پر حملہ ہو۔ اگر مذہب کے انتشار سے فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچا تو پھر کوئی نتیجہ حاصل نہ ہوگا، ہمیں مذہبی عقائد سے براہِ راست الحاد کی طرف جانا چاہیئے پوپ خواہ وہ پاسٹر کہلائے، خواہ اسے این پیٹریارک یا پوپ کہلائے اس کے خلاف جنگ کرنا کس قدر ناگزیر ہو جاتا ہے، خدا کے خلاف جنگ کرنا بھی اسی طرح ناگزیر ہے خواہ وہ اللہ کہلائے یا بدھ یا عیسیٰ۔
(سرکاری ضابطہ جاری کردہ محکمۂ تعلیمات عامہ اسپیٹیانوف)

اشتراکیت اور مذہب ایک دوسرے کی ضد ہیں، اور دونوں کا وجود ایک ساتھ قائم نہیں رہ سکتا، مذہب کی فتح ہونے کی صورت میں اشتراکیت میں اضمحلال آجائے گا۔ اشتراکی حکومت صرف اس معاشرے میں قائم کی جاسکتی ہے جو مذہب کے وجود سے پاک ہو۔
(ڈپلومیٹک ایریک آف دی سویٹ یونین ۱۹۲۹ء)

اشتراکی نظریہ مذہب کی مخالفت پر مجبور ہے | جدلی مادیت مارکس اور لینن کا فلسفہ اور اشتراکی جماعت کی نظریاتی بنیاد مذہب سے مطابقت نہیں رکھتی۔ دنیا کے متعلق اشتراکی جماعت کا نظریہ سائنسی معلومات پر قائم ہے جب کہ مذہب سائنس کی تردید کرتا ہے۔ چونکہ اشتراکی جماعت کی سرگرمیاں سائنسی بنیاد پر قائم ہیں اس لئے یہ مذہب کی مخالفت کرنے پر مجبور ہے۔ (ینگ بالشویک مذہب کے متعلق کومول کے خیالات نمبر ۱۹۲۶ء صـ۵)

مذہب کو کامل طور پر ختم کر دیا جائے | مذہب کا کامل طور پر خاتمہ اس صورت میں ہوگا جب وہ تمام معاشرتی وجوہ جن سے مذہب عالم وجود میں آئے ہیں ختم ہو جائیں گی۔ یعنی لوٹ کھسوٹ کرنے والا معاشرہ ختم ہو جائے اور اشتراکی معاشرے کا قیام عمل میں آجائے۔ (پاپولر ایجوکیشن اپریل ۱۹۲۹ء صـ۱)

مذہب کی جڑوں کو اکھاڑ کر پھینک دیا جائے۔ | مذہب کے خلاف جنگ صرف تصوراتی اور نظریاتی حدود تک محدود نہیں رہنی چاہیئے بلکہ اس جنگ کو عملی طبقاتی تحریک سے مذہب کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکا جائے۔ (دی آئی لینن درباب مذہب صـ۱)

مذہب ایک فریب ہے | ایم آئی کیلی تن نے کہا تھا کہ ہم کسی کو مذہب کے ماننے پر ستاتے نہیں ہیں بلکہ ہم مذہب کو ایک فریب تصور کرتے ہیں اور مذہب کے خلاف تعلیم کے ذریعہ جنگ کرتے ہیں۔ (نوجوان کمیونسٹ کوسومول رپورٹ ہدایت ص ۳۷ ۱۱)

اشتراکی کون ہے ۔؟ | جب اشتراکی پارٹی کے بعض ممبر گاہ گاہ مذہب کے خلاف پروپیگنڈے کے پورے طور پر مؤثر ہونے میں مانع ہوتے ہیں۔ اگر ایسے ارکان پارٹی سے خارج کر دیئے جائیں تو بڑا اچھا ہوگا، کیونکہ پارٹی میں ایسے کمیونسٹوں کے لئے جگہ نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ وہی نوجوان کمیونسٹ مذہبی تعصبات اور توہمات کے نقصان کو صحیح طور پر واضح کر سکتا ہے جو خود ان توہمات سے محفوظ ہو۔ ایک نوجوان اس وقت تک اشتراکی نہیں ہو سکتا جب تک وہ مذہبی اعتقادات سے آزاد نہ ہو۔

(نوجوان اشتراکی ۱۰ ، اکتوبر ۱۹۲۹ء)

مارکس اور لینن کا بنیادی نظریہ | مارکس اور لینن کا فلسفہ جو کمیونسٹ پارٹی کی بنیاد ہے مذہب کی ضد ہے۔ پارٹی کا عالمی تصور سائنس کی حقیقتوں پر مبنی ہے اور مذہب سائنس کے خلاف ہے، چونکہ پارٹی کا اپنا عمل سائنسی حقیقتوں پر مبنی ہے اس کے عمل کے مجرمانہ ہونے کے لئے اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ مذہبی اصول جو سکھائے جا رہے ہیں وہ کیا ہیں اور کس قسم کے ہیں۔ (ضابطہ فوجداری ۱۹)

مذہبی اداروں کی امداد روک دو | پرولتاری اسٹیٹ یعنی عوامی ریاست کو چاہیئے کہ وہ عبادت خانوں کو کسی قسم کی امداد نہ دے۔ ریاست کی طرف سے دی جانے والی تعلیم میں مذہبی اداروں کو دخل دینے سے روکے، بلکہ ریاست کو چاہیئے کہ مذہبی اداروں یا ان کے انفرادی نمائندوں کی رد انقلاب سرگرمیوں کی روک تھام کرے۔ (تھرڈ انٹرنیشنل پروگرام)

مزدور اور مذہب | بورژوا یعنی متوسط طبقہ کے تعصبات اور توہمات کا مقابلہ کرنے کے مسائل میں پہلا نمبر مذہب کے خلاف جنگ ہے اس جنگ میں معاملہ فہمی اور ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے، خصوصاً مزدوروں کے ان طبقوں میں جن کی روزمرہ کی زندگی میں مذہب گہرے طور پر سرایت کئے ہوئے ہے۔ (تھرڈ انٹرنیشنل پروگرام)

■ ■

موتیا روک

موتیا روک موتیا بند کا بلا اپریشن علاج ہے۔ موتیا روک دھند، جالا، پھولا ککروں کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ موتیا روک بینائی کو تیز کرتا ہے اور چشمہ کی ضرورت نہیں رکھتا۔ موتیا روک آنکھ کے ہر مرض کے لئے مفید ترین ہے

بیت الحکمت لوہاری منڈی لاہور